DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 731

DATED 23-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* (Director General)

*The Press Secretary to*
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202648-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 23.08.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | بلوچستان سمیت سیلاب سے متاثرہ تمام علاقوں میں بحالی کا کام تیز کیا جائے، وزیر اعظم۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | محمود اچکزئی اور اختر مینگل کی سیاست اپنی سیاسی ساکھ بچانے کے لیے ہے، میر ضیاء لانگو۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے فورسز کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، بخت کاکڑ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | کوئٹہ صوبائی وزیر داخلہ کا چھ سالہ علی شاہ کے قتل کا نوٹس۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | دہشتگرد بلوچستان میں امن سبوتاژ نہیں کر سکتے، ظہور بلیدی۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | خصوصی مہم جاری عوام کا تحفظ اہم فریضہ ہے، بلوچستان پولیس۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | اسپیشل مجسٹریٹ واسا نے غیر قانونی واٹر کنکشنز منقطع کر دیئے۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف آپریشن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | پشتونوں کی قومی شناخت کے لیے جدوجہد کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، پشتونخواہ میپ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | افغان اور ہزارہ مہاجرین کے بلاک شدہ شناخت کارڈز پر کوئی سمجھوتہ قابل قبول نہیں، نیشنل پارٹی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل تعمیراتی معیار کو یقینی بنایا جائے، ہدایت الرحمٰن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | عوامی حمایت یافتہ نمائندوں کو کام کرنے نہیں دیا جا رہا، یونس عزیز زہری۔ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

مستونگ اور خضدار میں دھماکے ایک سیکیورٹی اہلکار سمیت 2 شہید 16 افراد زخمی, قومی شہراہ پر دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے دو پل تباہ, پولیس کی کارروائی میں 143 اشتہاری 296 مفرور اور 466 دیگر ملزمان گرفتار, پنجگور سے تین لاشیں برامد, مستونگ میں مسلح افراد نے ایک اور پل کو دھماکے سے اڑا دیا، سبزل روڈ سے تین روز قبل لاپتہ چھ سالہ بچے کی بوری بند لاش برآمد، ہرنائی زمین کے تنازے پر فائرنگ دو بھائی جاں بحق والد شدید زخمی، کوئٹہ قمرانی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، جوائنٹ روڈ پر دو گروپوں میں تصادم چار افراد زخمی، کھڈ کوچہ سے ایک شخص کی لاش برآمد۔

## عوامی مسائل:

بلوچستان کے ہسپتالوں کو ہیلتھ کارڈ واجبات کی عدم ادائیگی مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا، ایک سال کے دوران روزمرہ سماج کی اشیاء میں خاطر خواہ اضافہ، بارڈر کی بندش سے عوام معیشت کا پہیہ رک چکا ہے، صوبائی دارالحکومت کے ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار شہر مٹی کا ڈھیر بن چکا ہے۔

CamScanner

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**مورخہ 23.08.2026**

**اداریہ:**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کا زراعت اور صحت کے شعبے کی بہتری کے لئے انقلابی اقدامات** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک موثر اور فعال مرکز ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر سوالات کے جواب دیتے ہوئے کیا۔ بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا۔ گیا تھا تاہم اس منصوبے پر کام منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعدازاں نہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار اہم دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔

**اداریے :**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل قوم عزم اور مشترکہ کاوشوں کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان مڈل کلاس کا پھیلاؤ ضروری ہے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان مسائل کے حل کیلئے گرینڈ ڈائلاگ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ائیر لائنز کے ٹکٹوں میں ہوشربا ء اضافہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

وزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Electrifying Balochistan کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء


CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 1

Dated: 23 AUG 2026

Page No. 1


وزیر اعظم

# بلوچستان سمیت سیلاب سے متاثرہ تمام علاقوں میں بحالی کا کام تیز کیا جائے

## وزیر اعظم کو مون سون 2026 کے اثرات اور صوبوں اور این ڈی ایم اے کی جانب سے امدادی کارروائیوں میں پیشرفت پر بریفنگ

### پمز ہسپتال میں سی ٹی کورونری انجیوگرافی کی سہولت فعال نہ ہونے کا نوٹس، وزیر اعظم نے انکوائری کمیٹی قائم کردی، معاملے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر حقائق اور ذمہ داری کا تعین پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی، آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے بارشوں وسیلاب متاثرین کی مالی معاونت کی ہدایات جاری کرتے ہوئے امدادی کارروائیاں تیز کرنے کا حکم دے دیا۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت ملک میں حالیہ مون سون بارشوں اور ان سے ہونے والے نقصانات کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں انہوں نے متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جاں بحق تمام افراد کے خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب اور بارشوں میں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہونے والے گھروں کے مالکان کی بھی مالی معاونت کی جائے۔ وزیر اعظم نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام اور سڑکوں کی بحالی جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے متعلقہ وفاقی وزرا اور سیکریٹریز کو متاثرہ علاقوں میں جا کر بارشوں سے ہونے والے نقصان کا خود جائزہ لینے اور بحالی کا کام شروع کروانے کی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت بھی کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ جن متاثرہ علاقوں میں رسائی نہ ہونے کے باعث امداد نہیں پہنچ سکی، وہاں اشیائے خورد و نوش اور دیگر امدادی سامان جلد از جلد پہنچایا جائے۔ وزیر اعظم نے آئندہ بارشوں اور سیلاب کے پیش نظر این ڈی ایم اے اور صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیوں کو امدادی کارروائیوں کے لئے مکمل تیار رہنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزیر اعظم کو مون سون 2026 کے اثرات اور صوبوں اور این ڈی ایم اے کی جانب سے امدادی کارروائیوں میں پیشرفت پر بریفنگ دی گئی، جس میں بتایا گیا کہ ملک کے تمام متاثرہ علاقوں میں سیلاب متاثرین کی محفوظ مقامات پر بروقت منتقلی کی جا چکی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ مزید بارشوں اور سیلاب کے پیش نظر این ڈی ایم اے اور صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیوں کی ٹیمیں عوام کی مدد کیلئے تیار ہیں۔ ملک بھر میں مون سون بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں اب تک مجموعی طور پر 615 ٹن امدادی سامان بھیجا جا چکا ہے اور متاثرہ علاقوں میں مزید امدادی سامان بھیجنے کے حوالے سے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم کو بتایا گیا کہ پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ شمالی علاقوں میں ارلی وارننگ سسٹم فعال ہیں، جن کی بدولت سیلاب سے قبل متعدد شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی وزرا احسن اقبال، احد خان چیمہ، شزا فاطمہ خواجہ، معین وٹو، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک اور سردار اویس لغاری شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں، چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹریز اور چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ دریں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا اسلام آباد نے پمز ہسپتال میں سی ٹی کورونری انجیوگرافی کی سہولت فعال نہ ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے انکوائری کمیٹی قائم کردی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) میں سی ٹی کورونری انجیوگرافی کی سہولت کے عدم فعال ہونے / عدم دستیابی کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے حقائق کا تعین کرنے کے لیے انکوائری کمیٹی قائم کر دی۔ وزیر اعظم نے کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ معاملے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر حقائق اور ذمہ داری کا تعین کرے اور اپنی رپورٹ وزیر اعظم کو پیش کرے۔ کمیٹی کے چیئرمین، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن ہوں گے، جبکہ دیگر ممبران میں سیکرٹری نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن، بریگیڈیئر ڈاکٹر جہانزیب علی (اے ایف آئی سی)، ڈاکٹر نصرت اللہ چوہدری، پروفیسر ڈاکٹر ندیم حیات ملک، بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر عظمت حیات (پمز) اور مسٹر عمر فاروق سی ٹی انجیو ٹیکنیشن، اے ایف آئی سی شامل ہوں گے۔ کمیٹی ضرورت کے مطابق کسی دیگر رکن کو بھی شامل کر سکے گی۔ کمیٹی اس امر کا جائزہ لے گی کہ پمز میں 2022 سے سی ٹی کورونری انجیوگرام کرنے کی تکنیکی صلاحیت موجود تھی اور اگر تھی تو اس کے لیے مطلوبہ تکنیکی سہولیات، انسانی وسائل اور سافٹ ویئر وغیرہ کس حد تک دستیاب تھے۔ کمیٹی 2022 سے اب تک پمز میں کیے گئے سی ٹی کورونری انجیوگرام کے طریقہ کار، ان کی تعداد، تاریخوں اور طریقہ کار کی نوعیت کا بھی جائزہ لے گی جبکہ متعلقہ ہسپتال کے ریکارڈ سمیت تمام متعلقہ دستاویزی شواہد کا جائزہ لیا جائے گا۔ کمیٹی کارڈیالوجی اور ریڈیالوجی شعبوں کے درمیان سی ٹی کورونری انجیوگرافی کے لیے کسی باقاعدہ ریفرل میکنزم، باہمی رابطہ اور انتظامیہ کے کردار کا بھی جائزہ لے گی۔ کمیٹی یہ بھی جائزہ لے گی کہ آیا کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے مریضوں کو معمول کے طور پر سی ٹی کورونری انجیوگرام کے لیے نجی طبی مراکز ریفر کیا جاتا رہا اور اگر ایسا ہوا تو کسی مخصوص نجی ادارے کو ترجیح دی گئی اور اس کے نتیجے میں سرکاری ہسپتال سے کتنے مالیاتی کاروبار کا رخ نجی مراکز کی جانب موڑا گیا۔ کمیٹی پمز کے کارڈیالوجی اور ریڈیالوجی شعبوں کے درمیان کسی بھی قسم کی عدم رابطہ کاری، بدانتظامی یا غلط فہمی اور اس کے نتیجے میں عوامی مفاد کو پہنچنے والے نقصان کا بھی جائزہ لے گی اور ذمہ دار افسران یا دفاتر کا تعین کرے گی۔ کمیٹی معاملے سے متعلق کسی بھی دیگر پہلو کا بھی جائزہ لے گی۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی ہے کہ کمیٹی تمام متعلقہ حقائق اور ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد اپنی رپورٹ پیش کرے تاکہ معاملے میں مزید کارروائی قانون اور قواعد کے مطابق عمل میں لائی جا سکے۔ نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن کمیٹی کو انکوائری کے دوران معاونت فراہم کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | اتوار 23 اگست 2026ء، 09 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 347


# ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائیگی

## وزیر اعلیٰ بلوچستان

ڈاکٹر ماہ نور ناصر کا علاج حکومت بلوچستان اپنا فرض سمجھ کر کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی کی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے خاندان سے ملاقات کے دوران ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے مزید علاج کے لیے مکمل تعاون اور ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی یقین دہانی

دکی میں دامانی چوک کا نام تبدیل کرکے ڈاکٹر ماہ نور ناصر چوک رکھنے کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا، وزیر اعلیٰ کی جانب سے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج کیلئے تعاون اور یقین دہانی ہمارے خاندان کے لیے حوصلے اور امید کا باعث ہے، انجینئر فرحت اللہ ناصر

میر سرفراز بگٹی کا ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے خاندان سے اہم ملاقات | مزید علاج کی مکمل یقین دہانی دامانی چوک کو ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے نام سے منسوب کرنیکا نوٹیفکیشن جاری: وزیر اعلیٰ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے بھائی انجینئر فرحت اللہ ناصر نے ملاقات کی جس میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی صحت، علاج اور مزید طبی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے مزید علاج کے لیے مکمل تعاون اور ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کا علاج حکومت بلوچستان اپنا فرض سمجھ کر کر رہی ہے، ان کے علاج میں کسی قسم کی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔ اسلام آباد سے صحافی رحمت موسیٰ خیل سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے انجینئر فرحت اللہ ناصر نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے ضلع دکی میں دامانی چوک کا نام تبدیل کر کے ڈاکٹر ماہ نور ناصر چوک رکھنے کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ انجینئر فرحت اللہ ناصر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج کے لیے مکمل تعاون اور یقین دہانی ہمارے خاندان کے لیے حوصلے اور امید کا باعث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے نام سے دامانی چوک کو منسوب کرنا بھی ایک قابل تحسین اقدام ہے، جس پر وہ اور ان کا پورا خاندان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ انجینئر فرحت اللہ ناصر اور ان کے خاندان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مشکل وقت میں حکومت بلوچستان کی جانب سے ڈاکٹر ماہ نور ناصر اور ان کے خاندان کے ساتھ بھرپور تعاون کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 3

## محمود اچکزئی اور اختر مینگل کی سیاست اپنی سیاسی ساکھ بچانے کیلئے ہے، میر ضیا لانگو

[illegible]

افغان سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال ہوری، آئین پاکستان تسلیم کرنیوالوں سے مذاکرات کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، صوبائی وزیر داخلہ

پرست رہنماؤں کا نظریہ ایک نہیں، محمود خان اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچ اور پشتون قوم پرست رہنماؤں کا نظریہ ایک نہیں، محمود خان اچکزئی اور سردار اختر مینگل ملک اور عوام کے لئے نہیں اپنے سیاسی ساکھ بچانے کے لئے سیاست کررہے ہیں۔ کیا سردار اختر مینگل نے پنجابی پاکستانی کے قتل کی مذمت کی، محمود خان اچکزئی نے گاڑی پر جھنڈا پاکستان کا لگایا؟ محمود اچکزئی کی پہلی ترجیح افغانستان اور دوسری پاکستان ہے، وہ خود کہتے ہیں کہ میرا وطن افغانستان اور ملک پاکستان ہے، ایسا دنیا میں کہیں بھی نہیں ہوتا ہمارا ملک پاکستان ہے اور وطن بھی پاکستان ہے، دہشت گردوں نے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کی ایمبولینسز تک چرالی ہیں، آئین پاکستان کو تسلیم کرنے والوں سے مذاکرات کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، مجھ پر ناکام حملہ کیا گیا سامنے وار کریں تو جواب بھی دینا جانتے ہیں، دہشت گرد عوام کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ کالعدم بی ایل اے اور بی ایل ایف کے کمانڈرز بلوچستان میں جاری جنگ سے مستفید ہورہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

## دہشتگردوں کے بزدلانہ حملے فورسز کے حوصلے پست نہیں کرسکتے، بخت کاکڑ

صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے سیکورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کوششیں اور قربانیاں قابل ستائش ہیں

بلوچستان کے عوام اور حکومت ہر مشکل گھڑی میں بہادر سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، رہنماء پیپلز پارٹی

صوبائی وزیر صحت کی کھڈ کوچہ میں فورسز کے قافلے پر حملے کی مذمت، ہلاک اہلکار کیلئے دعائے مغفرت، زخمیوں کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

کوئٹہ (یواین اے + اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور حکومت بلوچستان کے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے بزدلانہ دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے دھماکے میں ایک سیکورٹی اہلکار کے جاں بحق ہونے پر دلی رنج اور غم کا اظہار کرتے ہوئے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں ......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار کیا، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اپنے بیان میں کہا کہ بزدلانہ دہشتگرد حملے سیکورٹی فورسز اور عوام کے حوصلے ہرگز پست نہیں کرسکتے انہوں نے زور دیا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے سیکورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی کوششیں اور قربانیاں قابل ستائش ہیں اور یہ کسی صورت رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت ہر مشکل گھڑی میں اپنی بہادر سیکورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ ہیں۔

## کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ کا 6 سالہ علی شاہ کے قتل کا نوٹس

20 اگست سے لاپتہ بچے کی بوری بند لاش برآمد، میر ضیاء لانگو نے حکام سے رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں 20 اگست سے لاپتہ 6 سالہ بچے علی شاہ کی بوری بند لاش گھر کے سامنے سے برآمد ہونے کے واقعے نے علاقے میں خوف وتشویش کی لہر دوڑا دی۔ واقعے کا وزیر داخلہ نے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔ پولیس کے مطابق 6 سالہ علی شاہ 20 اگست سے لاپتہ تھا، جس کی بوری بند لاش اس کے گھر کے سامنے سے برآمد ہوئی۔ پولیس نے لاش کو ضروری قانونی کارروائی کیلئے ہسپتال منتقل کردیا، جبکہ واقعہ کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ وزیر داخلہ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب ......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کی اور بچے کی ہلاکت کے محرکات معلوم کرنے سمیت واقعہ میں ملوث عناصر کا سراغ لگانے کیلئے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف وتشویش پائی جارہی ہے، جبکہ پولیس کی جانب سے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہے۔

Century Express Quetta

## دہشتگرد بلوچستان میں امن سبوتاژ نہیں کرسکتے، ظہور بلیدی

مستونگ میں دہشت گردوں کے حملے میں سیکورٹی اہلکار کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ایک سیکیورٹی اہلکار کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں میر ظہور احمد بلیدی نے شہید سیکیورٹی اہلکار کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بہادر جوانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اپنی بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے بلوچستان میں امن کے قیام کی کوششوں کو (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

سبوتاژ نہیں کرسکتے۔ سیکیورٹی فورسز اور عوام کے حوصلے بلند ہیں اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قوم متحد ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں نے لازوال قربانیاں دی ہیں، جنہیں کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں اور امن دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے ہر سطح پر تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کا خاتمہ اور بلوچستان میں پائیدار امن حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 4

# خصوصی مہم جاری، عوام کا تحفظ اہم فریضہ ہے، بلوچستان پولیس

بلوچستان بھر میں گزشتہ 3 ہفتوں کے دوران 43 اشتہاری، 296 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 466 ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا

منشیات فروشوں کیخلاف کارروائیوں میں 86 ملزمان گرفتار، 165 کلو چرس، 3 کلو آئس شیشہ، 15 گرام ہیروئن برآمد، 86 ملزمان گرفتار

**عوام کے تحفظ اور قانونی عملداری قائم رکھنے کیلئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، ترجمان**

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر کوئٹہ سمیت صوبے کی ساتوں رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھنے اور قانون پسند شہری کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی مہم جاری ہے ترجمان بلوچستان پولیس کے ایک پریس ریلیز کے مطابق صوبے بھر میں اشتہاریوں، مفرور ملزمان اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی ........

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

مہم میں گزشتہ تین ہفتوں کے دوران 43 اشتہاری، 296 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 466 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 18 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا گیا جبکہ مختلف کارروائیوں میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہوئے 102 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 80 ریوالور و پسٹل، 8 کلاشنکوف، 6 شارٹ گن و رائفل، 682 گولیاں اور کارتوس جبکہ 55 میگزین بھی برآمد کیے گئے بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 86 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 165 کلو 388 گرام چرس، 3 کلو 854 گرام آئس شیشہ، 8 بیکس گٹکا، 15 گرام ہیروئن، 106 عدد شراب کی بوتلیں اور 60 عدد بیئر کین برآمد کیں بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 4 مسروقہ گاڑیاں، 14 موٹر سائیکلیں اور 15 موبائل فونز بھی برآمد کیے گئے۔

Century Express Quetta

# اسپیشل مجسٹریٹ واسا نے غیر قانونی واٹر کنکشنز منقطع کر دیئے

**کارروائی گوالمنڈی چوک اور حاجی غیبی روڈ میں ہوئی، سلسلہ مزید تیز کرینگے، حبیب کاکڑ**

کوئٹہ (خ ن) اسپیشل مجسٹریٹ واسا حبیب الرحمٰن کاکڑ نے گوالمنڈی چوک اور حاجی غیبی روڈ کے علاقے میں غیر قانونی واٹر کنکشنز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد کارخانوں کے غیر قانونی پانی کے کنکشنز منقطع کر دیے، جبکہ خلاف ورزی کے مرتکب پانچ کارخانوں کو سیل کر کے مالکان کو نوٹسز بھی جاری کر دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق واسا حکام کی جانب سے شہر میں غیر قانونی واٹر کنکشنز کے خلاف جاری کارروائی کے سلسلے میں اسپیشل مجسٹریٹ واسا حبیب الرحمٰن کاکڑ کی سربراہی میں گوالمنڈی چوک اور حاجی غیبی روڈ پر مختلف کارخانوں اور صنعتی یونٹس کا معائنہ کیا گیا۔ کارروائی کے دوران متعدد مقامات پر غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے واٹر کنکشنز کی نشاندہی ہوئی، جنہیں فوری طور پر منقطع کر دیا گیا۔ اس موقع پر ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے پانچ کارخانوں کو سیل بھی کیا گیا، جبکہ متعلقہ مالکان اور انتظامیہ کو قانونی نوٹسز جاری کیے گئے۔ واسا حکام نے واضح کیا کہ پانی کے غیر قانونی استعمال اور غیر مجاز کنکشنز کسی صورت قابل قبول نہیں اور ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رہے گی۔ اسپیشل مجسٹریٹ واسا حبیب الرحمٰن کاکڑ نے کارروائی کے دوران کہا کہ تمام صنعتی و تجارتی ادارے واسا کے قوانین اور ضوابط کی پابندی کرتے ہوئے قانونی طریقہ کار کے تحت پانی کے کنکشن حاصل کریں۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ غیر قانونی کنکشنز کے ذریعے پانی کے حصول یا استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا تاکہ پانی کی منصفانہ اور قانونی بنیادوں پر فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

# شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کیخلاف آپریشن

**دکانوں کے سامنے اور فٹ پاتھ پر رکھے سامان اور اضافی تعمیرات کو ہٹا دیا گیا**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی خصوصی ہدایت پر شہر میں تجاوزات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں مزید تیزی آگئی۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے موتی رام روڈ، قندھاری بازار، توغی روڈ اور لیاقت بازار سمیت مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران دکانوں کے سامنے فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر رکھے گئے سامان، عارضی تجاوزات اور اضافی تعمیرات کو فوری طور پر ہٹا دیا گیا جبکہ بعض غیر قانونی تعمیرات کو مسمار بھی کر دیا گیا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے عملے نے دکانداروں کو واضح ہدایت کی کہ وہ اپنی دکانوں کی مقررہ حدود کے اندر ہی سامان رکھیں اور فٹ پاتھ یا سڑک پر کسی قسم کی تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں۔ اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے دکانداروں کو تنبیہ کی گئی کہ شہر میں ٹریفک کی روانی، پیدل چلنے والوں کی سہولت اور شہری نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائی بلاامتیاز جاری رہے گی، لہٰذا دکاندار ازخود اپنی تجاوزات ختم کریں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے حکام نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ تجاوزات کے خاتمے کے لیے انتظامیہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ حکام کا کہنا تھا کہ صاف، منظم اور تجاوزات سے پاک کوئٹہ کی تشکیل صرف انتظامیہ کی نہیں بلکہ تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا اور عوامی گزرگاہوں، فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر غیر قانونی قبضے یا تجاوزات کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 5

## افغان اور ہزارہ مہاجرین کے بلاک شدہ شناختی کارڈز پر کوئی سمجھوتہ قابل قبول نہیں، نیشنل پارٹی

**1979 کے بعد بنائے گئے غیر ملکیوں کے بلاک شناختی کارڈز منسوخ کئے جائیں، کوئی سیاسی دباؤ قبول نہ کیا جائے**

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی ترجمان نے 1979 کے بعد افغانستان سے آنے والے افغانی اور ہزارہ مہاجرین کو جاری کردہ شناختی کارڈز کو بلاک کرنے کے عمل کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ 1979 میں بلوچستان پر مہاجرین کا یلغار ہوا اور پھر ان مہاجرین کو لاکھوں کی تعداد میں جعلی مینوئل شناختی کارڈ جاری کی گئیں جن میں افغان، ہزارہ اور ازبک مہاجرین شامل ہیں نادرا کا سسٹم کمپیوٹرائزڈ ہونے کے بعد ان مہاجرین کو جاری شدہ شناختی کارڈز کی نشاندہی ہوگئی جنہیں نادرا اور محکمہ داخلہ نے بلاک کر رکھا ہے جن کو ان بلاک کرنے کے لیے بارہا نادرا پر سیاسی دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ نیشنل پارٹی ذمہ دار قومی، سیاسی و جمہوری جماعت کی حیثیت سے مذمت کرتا ہے اور محکمہ داخلہ حکومت پاکستان اور نادرا سے مطالبہ کرتا ہے ان تمام شناختی کارڈز کو منسوخ کیئے جائیں اور اس حوالے سے کوئی سیاسی دباؤ قبول نہیں کیا جائے۔

## ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، تعمیراتی معیار کو یقینی بنایا جائے، ہدایت الرحمٰن

**سرکاری اداروں کو مالی وسائل کی بروقت فراہمی سے ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی لائی جا سکتی ہے، رکن صوبائی اسمبلی**

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے خزانہ آفس گوادر کا دورہ کیا جہاں ہر خزانہ آفیسر ثوبان بلوچ سے ملاقات کی، جس میں سرکاری اداروں کے مالی و انتظامی امور اور عوامی مفاد سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا رکن صوبائی اسمبلی نے خزانہ آفس میں دستیاب متعلقہ اداروں کے واجب الادا فنڈز کی بروقت اور شفاف ریلیز پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرکاری اداروں کو مالی وسائل کی بروقت فراہمی سے انتظامی امور میں بہتری، عوامی خدمات کے تسلسل اور ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی لائی جا سکتی ہے ان کا کہنا تھا کہ عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور میں غیر ضروری تاخیر سے گریز اور حکومتی پالیسی کے مطابق شفافیت و میرٹ کو یقینی بنایا جائے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے تحصیلدار آفس گوادر کا دورہ بھی کیا جہاں پر انہوں نے تحصیلدار منیر احمد بلیدی سے ملاقات کی، جس میں ریونیو امور، عوامی مسائل اور انتظامی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ریونیو سے متعلق عوامی مسائل کے بروقت اور شفاف حل، جائز درخواستوں پر فوری کارروائی اور شہریوں کو سرکاری امور میں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے پر زور دیا ان کا کہنا تھا کہ عوام کو ریونیو خدمات کی فراہمی میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کرتے ہوئے میرٹ، شفافیت اور قانون کے مطابق امور نمٹائے جائیں، تاکہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ سرکاری نظام پر عوام کا اعتماد بھی مزید مضبوط ہو۔ صوبائی امیر جماعت اسلامی نے محکمہ مواصلات و تعمیرات بلڈنگ گوادر کے دفتر کا بھی دورہ کیا۔

## پشتونوں کی قومی شناخت کیلئے جدوجہد کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، پشتونخوامیپ

**حکومت کی عدم توجہی، نااہلی، کرپشن و کمیشن نے عوامی خدمت کے اداروں کو کھوکھلا کر دیا ہے، صوبائی صدر و دیگر کا خطاب**

**سرانان بازار میں تھانے پر حملہ قابل مذمت، مسلح گروہوں کا خاتمہ حکومت کی ذمہ داری ہے، پارٹی بیان**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت ضلع کوئٹہ تحصیل صدر پشتون باغ اول علاقائی یونٹ میں عصمت خان بازئی کی قیادت میں 50 افراد کی پارٹی میں شمولیت کا اجتماع ہوا۔ جس سے پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، نائب صدر مجید خان اچکزئی، مرکزی کمیٹی کے رکن سردار بہادر خان موسیٰ خیل، تحصیل صدر سیکرٹری نعیم خان پیر علیزئی نے خطاب کیا، اسٹیج سیکرٹری کے فرائض علاقائی سیکرٹری صلاح الدین اچکزئی نے انجام دیئے۔ مقررین نے پارٹی میں شمولیت اختیار کرنیوالوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پشتونخوامیپ پشتونخوا وطن کے عوام کی آواز اور عوام کے بنیادی حقوق کی جدوجہد اور پشتونوں کے قومی شناخت کے لیے پارٹی کی جدوجہد و قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی پشتونخوا کے دیگر اضلاع بالخصوص کوئٹہ میں عوام جن حالات سے گزر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ بدامنی، خوف، بے روزگاری، مہنگائی، غربت اور عدم تحفظ نے عام آدمی کی زندگی مشکل بنادی ہے۔ ایک طرف لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں پریشان ہیں تو دوسری طرف روزگار کے مواقع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ کاروبار متاثر ہیں، نوجوان مایوسی کا شکار اور کئی خاندان بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں مسلط فارم 47 کی حکومت کی عدم توجہی، نااہلی، کرپشن و کمیشن نے عوامی خدمت کے اداروں کو کھوکھلا کر دیا ہے، عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار، صاف پانی، بجلی، گیس، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم رکھ کر ذہنی کوفت کا شکار بنادیا گیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ہمارے عوام اپنا آئینی اور انسانی حق مانگ رہے ہیں۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں آج بھی پینے کا صاف پانی، معیاری علاج، بہتر تعلیمی اداروں اور روزگار جیسی بنیادی سہولیات تک عوام کو رسائی حاصل نہیں جس کی ذمہ دار مسلط حکومت ہے۔ درایں اثناء پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری پریس ریلیز میں ملک کے طول و عرض خصوصاً پشتونخوا وطن اور پشتون بلوچ صوبہ بلوچستان میں بدامنی، دہشت گردی، ڈاکہ زنی، چوری، قتل و غارت گری، بھتہ خوری، اغواء برائے تاوان کی وارداتوں پر حکومت کی خاموشی و بے بسی پر سخت حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## عوامی حمایت یافتہ نمائندوں کو کام کرنے نہیں دیا جا رہا، یونس عزیز زہری

**بلوچستان کے حالات روز بروز خراب جبکہ حکومت و مقتدر قوتیں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہیں، اپوزیشن لیڈر**

**اپوزیشن عوام کے حقوق، لاپتہ افراد کی بازیابی، بدامنی اور لوٹ مار کے خاتمے کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ**

**صوبے میں بیروزگاری، بدامنی اور بارڈر بندش کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں، رحمت صالح بلوچ، زاہد علی ریکی**

کوئٹہ (اے این این) اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، ارکان اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، میر زاہد علی ریکی اور مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہوتے جا رہے ہیں جبکہ حکومت اور مقتدر قوتیں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتی ہیں صوبے میں بے روزگاری، بدامنی اور بارڈر بندش کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں یہ بات انہوں.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

نے صحافیوں کے وفود سے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو حقوق، عزت اور انصاف فراہم کئے بغیر امن و ترقی ممکن نہیں رہنماؤں کا کہنا ہے کہ عوامی حمایت یافتہ نمائندوں کو کام نہیں کرنے دیا جا رہا، جبکہ وسائل پر قابض قوتیں عوامی مسائل سے لاتعلق ہیں انہوں نے اعلان کیا کہ اپوزیشن بلوچستان کے عوام کے حقوق کے حصول، لاپتہ افراد کی بازیابی، بدامنی اور لوٹ مار کے خاتمے کے لیے ہر فورم پر جدوجہد جاری رکھے گی رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل بات چیت، مشاورت اور آئینی جمہوری جدوجہد میں ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ظلم و جبر کے خلاف، عوامی حقوق کے حصول اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے ایوان کے اندر اور باہر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulict No. 4

Dated: 23 AUG 2026

Page No. 6

# مستونگ اور خضدار میں دھماکے، ایک سیکورٹی اہلکار سمیت 2 شہید، 16 افراد زخمی، قومی شاہراہ پر دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے دو پل تباہ

**کھڈ کوچہ میں گورو کے مقام پر قومی شاہراہ پر سڑک کنارے نصب بم کا دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار شہید جبکہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں سمیت 10 افراد زخمی ہوگئے، سیکورٹی ذرائع**

**ضلع مستونگ ۔۔۔تے میں شرپسندوں نے ایک اور پل کو دھماکے سے تباہ کر دیا، متبادل راستے سے ٹریفک بحال، خضدار کی ایم 8 شاہراہ زیدی سفید پہاڑ کے مقام پر دھماکے سے ایک پل شدید متاثر**

**بلوچستان کے عوام کا تحفظ اولین ترجیح ہے، صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکورٹی اداروں نے لازوال قربانیاں دی ہیں، جنہیں کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا، میر ظہور بلیدی**

کوئٹہ، خضدار (کوئٹہ سٹی رپورٹر، این این آئی، بیورو رپورٹ) ضلع مستونگ کے علاقے میں قومی شاہراہ پر دھماکہ کہ ایک سیکورٹی اہلکار شہید 10 زخمی ہوگئے۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق ہفتہ کو مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گورو کے مقام پر قومی شاہراہ پر سڑک کنارے نصب بم کا دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار شہید جبکہ سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں سمیت 10 افراد زخمی ہوگئے۔واقعہ کے بعد لاش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔مزید کارروائی جاری ہے ۔ضلع مستونگ کے علاقے میں شرپسندوں نے ایک اور پل کو دھماکے سے تباہ کر دیا۔ سیکورٹی فورسز حکام کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم شرپسندوں نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں این 25 قومی شاہراہ پر انجیری کراس اور کھڈ کوچہ کے درمیان ایک پل (کلورٹ) کو دھماکے سے تباہ کر دیا جس کے نتیجے میں شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی تاہم بعدازاں ٹریفک کو متبادل راستے سے روانہ کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق واقعہ میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ۔مزید کارروائی جاری ہے ۔دوسری جانب ۔خضدار کی ایم 8 شاہراہ زیدی سفید پہاڑ کے مقام پر دھماکے سے ایک پل شدید متاثر ہوا جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ چھ افراد زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق دھماکہ تقریباً شام 8:30 کو ہوا جبکہ خضدار ٹو رتو ڈیرو جانے والی قومی شاہراہ پر واقع دھماکہ سے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پل کا ایک حصہ تباہ ہوگیا اور سڑک متاثر ہوا عینی شاہدین کے مطابق اسی دوران کرخ کی طرف سے پکنک منا کر خضدار آنے والے تیز رفتار چار موٹر سائیکل سواروں نے اندھیرے کے باعث پل کے متاثرہ حصے کو نہ دیکھ سکے اور نیچے گر گئے حادثے میں حاجی عمران نامی شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اور زخمیوں میں محمد یوسف، عبدالواحد، عبدالحمید، شہزاد احمد، شاہ زمان اور عمران شامل ہیں جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا دھماکے کی آواز علاقہ زیدی اور اطراف کی بستیوں میں دور تک سنی گئی واقعے کے بعد قومی شاہراہ پر ٹریفک جزوی طور پر معطل رہی ریسکیو ٹیموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کیں زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے کے ساتھ علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کیے جارہےہیں انتظامیہ کی جانب سے متبادل راستے سے ٹریفک کو بحال کر دی تاکہ مسافروں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے کی نوعیت کے حوالے سے شواہد اکٹھے کیے جارہے ہیں اور ابتدائی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن بھی شروع کر دیا ہے۔سینئر صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ایک سیکیورٹی اہلکار کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں میر ظہور احمد بلیدی نے شہید سیکیورٹی اہلکار کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے ان بہادر جوانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اپنی بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے بلوچستان میں امن کے قیام کی کوششوں کو سبوتاژ نہیں کر سکتے۔ سیکیورٹی فورسز اور عوام کے حوصلے بلند ہیں اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قوم متحد ہے۔میر ظہور بلیدی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں نے لازوال قربانیاں دی ہیں، جنہیں کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں اور امن دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے ہر سطح پر تعاون جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کا خاتمہ اور بلوچستان میں پائیدار امن حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 7


## کولپور پولیس نے 40لاکھ سے زائد مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کرلیا، 2افراد گرفتار

**کریش پلانٹ سے چوری شدہ بھاری مشینری اور دیگر قیمتی سامان کرین کے ذریعے منتقل کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی**

بچ (نامہ نگار) کولپور پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کریش پلانٹ سے چوری شدہ بھاری مشینری اور دیگر قیمتی سامان کرین کے ذریعے منتقل کرنے کی کوشش ناکام بنادی پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران تقریباً 40لاکھ روپے سے زائد مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کر کے دو مبینہ ملزمان دلاور اور عیسیٰ خان کو گرفتار کرلیا گیا کارروائی ڈی ایس پی بچ اکبر علی بگٹی کی نگرانی میں ایس ایچ او کولپور لیاقت علی رئیسانی اور پولیس ٹیم نے کی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف مزید تفتیش شروع کردی ہے، جبکہ واقعے کے دیگر پہلوؤں کی بھی چھان بین جاری ہے۔

## پنجگور سے تین لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پنجگور میں تین لاش برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کیا جہاں لاشوں کی شناخت، امام الدین ولد محمد اسحاق ماجد ولد عبدالمجید ساکن۔ ضیا ولد نور اللہ ساکنان سوردو ہوئی۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانہ میں رکھ دی گئیں۔

## پولیس کی کارروائیوں میں 143اشتہاری، 296مفرور اور 466دیگر ملزمان گرفتار

**منشیات، اسلحہ اور 14موٹر سائیکل، 15موبائل فونز قبضے میں لے لیے، غیر قانونی رہائش پذیر تین افغان باشندوں سمیت چار افراد گرفتار**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 143اشتہاری، 296 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 466ملزمان کو گرفتار کر کے منشیات، اسلحہ اور 14موٹر سائیکل 15موبائل فونز قبضے میں لے لیے ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس کی ہدایت پر کوئٹہ سمیت صوبے کی ساتوں رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھنے اور قانون پسند شہری کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی مہم جاری ہے مختلف کارروائیوں میں بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرتے ہوئے 102ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 80ریوالور و پسٹل، 8کلاشنکوف، 6شارٹ گن ورائفل، 682 گولیاں اور کارتوس جبکہ 55میگزین بھی برآمد کیے گئے۔ بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 86ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 165کلو 388 گرام چرس، 3کلو 854 گرام آئس شیشہ، 8پیکس گٹکا 15 گرام ہیروئن، 106عدد شراب کی بوتلیں اور 60عدد بیئر کین برآمد کیں۔ بلوچستان پولیس نے مختلف کارروائیوں میں 4 مسروقہ گاڑیاں، 14موٹر سائیکلیں اور 15موبائل فونز بھی برآمد کیے گئے۔ دریں اثنا، پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے، اشتہاری غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور غیر قانونی رہائش پذیر افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4ملزمان اور 3افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا۔

## سبزل روڈ سے تین روز قبل لاپتہ چھ سالہ بچے کی بوری بند لاش برآمد

**ملزمان بوری گھر کے اندرونی حصے میں رکھ کر فرار ہوئے، گلا دبا کر موت کے گھاٹ اتارا گیا، وزیر داخلہ نے رپورٹ طلب کرلی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ساسولی چوک سبزل روڈ سے تین روز قبل لاپتہ چھ سالہ بچے کی بوری بند لاش گھر کے قریب سے مل گئی بچے کا گلہ دبا کر قتل کیا گیا ہے لاش پوسٹ مارٹم کے لئے ہسپتال منتقل کی گئی، جبکہ وزیر داخلہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی، پولیس کے مطابق تھانہ صدر کوئٹہ کے علاقے ساسولی چوک سبزل روڈ میں 20اگست سے لاپتہ چھ سالہ بچے علی شاہ ولد باچا خان کی بوری بند لاش گھر کے دروازے پر پڑی ملی جسے نامعلوم ملزمان نے اغواء کے بعد قتل کرنے کے بعد لاش پچاس کلو والی آٹے کی خالی بوری میں ڈال کر علی الصبح گھر کے دروازے پر اندر کی طرف رکھ کر ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق بچہ مدرسے میں زیر تعلیم تھا اور جمعرات کی صبح گھر سے مدرسے کے لئے نکلا تاہم مدرسہ نہیں پہنچا اور نامعلوم ملزمان آج لاش بوری میں ڈال کر گھر کے دروازے کی اندرونی حصے میں رکھنے کے بعد فرار ہو گئے۔ بچے کی لاش پوسٹ مارٹم قانونی وضروری کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے۔ صدر پولیس اسٹیشن نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔ بچے کی لاش ملنے سے علاقے میں خوف وتشویش کی لہر دوڑ گئی۔ دوسری جانب وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی ہے اور ملزمان کا سراغ لگا کر انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے۔

## مستونگ میں مسلح افراد نے ایک اور پل کو دھماکے سے اڑا دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ میں مسلح افراد نے ایک اور پل کو دھماکے سے اڑا دیا۔ سیکورٹی فورسز حکام کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم افراد نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں این 25 قومی شاہراہ پر انجیری کراس اور کھڈ کوچہ کے درمیان ایک پل (کلورٹ) کو دھماکے سے تباہ کر دیا جس کے نتیجے میں شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی تاہم بعد ازاں ٹریفک کو متبادل راستے سے روانہ کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق واقعہ میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

## جھل مگسی: دو گروپوں میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) دو گروپوں میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا تفصیلات کے مطابق جھل مگسی پولیس تھانہ کی حدود گوٹھ سارنگانی میں دو گروپوں میں شدید فائرنگ کے نتیجے میں آفتاب احمد ولد غلام مرتضیٰ جاں بحق ہو گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی نعش کو تحویل میں لیکر آر ایچ سی ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے نعش کو ورثہ کے حوالے کر دیا واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے۔

## کوئٹہ: قمبرانی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ بشیر چوک پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ کے علاقے بشیر چوک کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے فائرنگ ناصر علی ولد امیر بخش کو ہلاک کر کے فرار ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

## ہرنائی: زمین کے تنازعے پر فائرنگ، دو بھائی جاں بحق، والد شدید زخمی

**پولیس، علماء اور قبائلی عمائدین نے لاشوں اور زخمی کو ڈی ایچ کیو منتقل کر دیا، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کا اظہار افسوس**

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی کے علاقے بابیان کلی بیلی میں زمین کے تنازعے پر ایک ہی خاندان کے دو گروپوں میں لڑائی کے دوران فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق جبکہ والد شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ پیر کی شام سات بجے پیش آیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں عصمت اللہ ولد میرداد اور ظریف خان ولد میرداد قوم کٹپال موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ ان کے والد میرداد ولد حاجی میر خان کٹپال شدید زخمی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور علاقے کے علماء وقبائلی عمائدین نے موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسری جانب صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی کے علاقے بیلی میں پیش آنے والے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زمین کے ایک ٹکڑے پر دو بھائیوں کے درمیان لڑائی اور دو قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے علاقے کے علماء کرام اور قبائلی عمائدین سے اپیل کی کہ وہ مزید حالات خراب ہونے سے روکنے اور امن وامان کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

## ژوب: ٹرک میں منشیات کی غلط اطلاع، محکمہ ایکسائز نے ڈھائی لاکھ معاوضہ ادا کیا

**ادائیگی اہلکاروں نے اپنی مدد آپ کے تحت کی، غلط اطلاع دینے والے مخبر کے خلاف کارروائی کا عندیہ**

ژوب (نامہ نگار) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے کوئلے سے لدے ایک ٹرک میں منشیات کی موجودگی کی اطلاع پر کی جانے والی کارروائی غلط ثابت ہو گئی تاہم ٹرک مالکان کو ہونے والے نقصان اور وقت کے ضیاع کے ازالے کے لیے محکمہ ایکسائز نے اپنی مدد آپ کے تحت 2لاکھ 50ہزار روپے معاوضہ ادا کر دیا ای ٹی او ایکسائز نعمت اللہ کاکڑ نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ مذکورہ ٹرک میں کوئلے کی آڑ میں چھالیہ اسمگل کیے جانے کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ٹرک سے کوئلہ خالی کرایا گیا، تاہم بعد ازاں اطلاع غلط ثابت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ کوئلہ دوبارہ لوڈ کرنے اور وقت ضائع ہونے کے باعث ڈرائیور کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر باقاعدہ معاوضہ ادا کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ غلط اطلاع دینے والے مخبر کے خلاف کارروائی کی جائے گی، تاہم اسمگلنگ میں ملوث عناصر مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں، جن میں گاڑیوں کی نمبر پلیٹ تبدیل کرنا بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنا بڑا اقدام موصول ہونے والی اطلاع کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھایا گیا تھا دوسری جانب ٹرانسپورٹ یونین کے ڈویژنل صدر عبدالجبار کاکڑ نے بتایا کہ متاثرہ ٹرک کے مالکان کو محکمہ ایکسائز کی جانب سے معاوضے کی مد میں 2لاکھ 50ہزار روپے ادا کیے گئے ہیں متاثرہ ٹرک کے ڈرائیور نے بتایا کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے اہلکاروں نے ٹرک روکنے کے دوران ان سے کسی قسم کی رشوت یا غیر قانونی رقم کا مطالبہ نہیں کیا۔

## کھڈ کوچہ سے ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (این این آئی) ضلع مستونگ کے علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں گیت کے مقام پر ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت شکیل ولد قیصر سکنہ ڈیرہ مراد جمالی کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

## جوائنٹ روڈ پر دو گروپوں میں تصادم، 4افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ پر دو گروپوں میں تصادم کے دوران 4 افراد زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز جوائنٹ روڈ پر معمولی تکرار پر دو گروپوں میں جھگڑے کے دوران 4افراد زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا زخمیوں میں ایک حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CS CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulict No. 5

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 8

## بلوچستان کے ہسپتالوں کو ہیلتھ کارڈ واجبات کی عدم ادائیگی، مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذمہ اسپتالوں کو واجبات کی ادائیگی نہ ہونے کے باعث مریضوں کو علاج میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، پروگرام کے تحت کوئٹہ میں سرطان کے علاج کے ادارہ سینار کے بھی 8 ہزار مریضوں کا علاج متاثر ہو رہا ہے۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے حکام کے مطابق اس پروگرام کے ذمہ اسپتالوں کی تقریباً ایک ارب روپے کی رقم واجب الادا ہے، فنڈز کی ادائیگی کیلئے محکمہ صحت نے محکمہ خزانہ کو مراسلہ جاری کر دیا ہے، محکمہ نے ہیلتھ کارڈ پروگرام کی انشورنس پریمیم کی مد میں 4 ارب روپے کی رقم جاری کرنے کے حوالے سے مراسلہ ارسال کیا ہے، اس کے علاوہ گزشتہ دو سال کے اخراجات کی سمری بھی جمع کرا دی گئی ہے، پراسس سلو ہونے کی وجہ سے رقم ریلیز نہیں ہوئے ہیں، ادائیگی نہ ہونے سے علاج کا عمل متاثر ہے، ادھر اس پروگرام کے تحت کوئٹہ میں قائم سرطان کے علاج کے ادارہ سینار کے تقریباً 8 ہزار مریضوں کا علاج متاثر ہو رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

# 1 سال کے دوران روزمرہ استعمال کی اشیاء میں خاطر خواہ اضافہ

پیاز 132.52 فیصد مہنگی ہوئی، ٹماٹر کی قیمت میں 93.21 فیصد کا اضافہ ہوا، آٹا 62.25 فیصد مہنگا ہوا، ادارہ شماریات

گھی 15.98، بیف 13.54 فیصد، ایل پی جی 51.69 فیصد، ڈیزل 33.08 اور پیٹرول 27.65 فیصد مہنگا ہوا، رپورٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) ملک میں ایک سال کے دوران روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق 1 سال میں پیاز 132.52 فیصد مہنگی ہوئی، ٹماٹر کی قیمت میں 93.21 فیصد..... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کا اضافہ ہوا، آٹا 62.25 فیصد مہنگا ہوا۔ ادارہ شماریات نے بتایا ہے کہ اس ایک سال کے دوران ایل پی جی کی قیمتوں میں 51.69 فیصد، ڈیزل 33.08 اور پیٹرول 27.65 فیصد مہنگا ہوا۔ ایک سال میں کیلے کی قیمت 17.66، گھی 15.98 اور بیف کی قیمت میں 13.54 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ادارہ شماریات کے مطابق اس ایک سال میں آلو 30 فیصد، چینی 19.10 فیصد اور چکن 17.68 فیصد سستی ہوئی۔

## بارڈر کی بندش سے عوامی معیشت کا پہیہ رُک چکا ہے

ناقص پالیسیوں کے باعث ملک معاشی بحران کا شکار ہے، احمد خان

غریب تاجروں کیلئے پاک افغان بارڈر فوری کھولا جائے

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے کہا ہے کہ ناقص سوچ کے حامل خارجہ و داخلہ پالیسی سازوں اور ناقص تجارتی پالیسیوں کی وجہ سے ملک کو معاشی بحران کا سامنا ہے، بارڈر کی بندش سے معاشی ترقی خواب بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان بارڈر وہ سرحدی علاقہ ہے جہاں اس بارڈر کے آر پار ایک ہی قوم آباد ہے، جن کے آدھے گھر پاکستان اور آدھے گھر افغانستان کی سرحد پر آباد ہیں، گھر اس پار تو آبائی زمینیں، قبرستان اور رشتہ دار اس پار ہیں، یہی وجہ ہے کہ پشتون افغان قوم کے قومی، لسانی، جغرافیائی، ثقافتی اور روایتی رشتے ایک دوسرے سے فولاد کی طرح مضبوط ہیں، جنہیں دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پشتون اضلاع میں بے روزگاری، زراعت کی تباہی، کارخانوں کی عدم موجودگی اور دیگر مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب تاجروں کیلئے بارڈر فوری طور پر کھول دیا جائے تاکہ اس کاروبار سے منسلک لاکھوں غریب عوام کا چولہا جل سکے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کی مکمل حمایت کا اعلان کیا تھا اور بارڈر کی بندش کو پشتون افغان قوم کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاک افغان بارڈر صوبے کیلئے تجارتی حب کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن اسے مسلسل بند رکھ کر عوام کا معاشی قتل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان بارڈر گزشتہ ایک سال سے غیر قانونی طور پر بند رکھا گیا ہے، جس سے دونوں طرف غریب عوام دربدری کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اس بارڈر پر بیمار افراد اور تابوت میں بند لاشوں کو بھی اجازت نہیں دی جا رہی، جس کی وجہ سے ان کے لواحقین سخت اذیت اور تکلیف سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کی آئے روز بندش سے پشتون دشمن قوتیں اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں، جس سے دونوں برادر ممالک کو ناقابل تلافی مالی نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں برادر ممالک کو ایک دوسرے کی خودمختاری اور استحکام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے باہمی احترام کرنا ہوگا۔

## صوبائی دارالحکومت کے ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار، شہر مٹی کا ڈھیر بن چکا ہے

ادھورے منصوبوں اور کھدائیوں نے گردوغبار اور مٹی سے شہریوں کی زندگی اجیرن، سانس کی بیماریاں بڑھنے لگیں

ٹریفک نظام درہم برہم، شکایات کے باوجود انتظامیہ خاموش، شہریوں کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتاری نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کھدائی، ادھورے منصوبے اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں شہر کی اہم شاہراہیں، گلیاں اور بازار مٹی، گردوغبار اور کھلے گڑھوں سے اَٹے پڑے ہیں، جگہ جگہ کھڑی تعمیراتی مشینری اور ادھورے کاموں نے ٹریفک نظام کو مفلوج کر دیا ہے، اسکولوں اور اسپتالوں کے قریب بھی تعمیراتی ملبہ اور مٹی کے ڈھیر شہریوں کے لیے وبال جان بن چکے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ادارے اور متعلقہ محکمے مکمل طور پر غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں، ترقیاتی منصوبے عوامی سہولت کے بجائے اذیت کا سبب بن گئے ہیں، شہریوں نے سوال اٹھایا کہ اگر صوبائی دارالحکومت کی یہ حالت ہے تو دور دراز اضلاع کا کیا حال ہوگا؟ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و دیگر فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے جلد مؤثر اقدامات نہ کیے تو کوئٹہ ایک ترقی یافتہ شہر کے بجائے "کھنڈر" کا منظر پیش کرے گا۔

## ژوب میں منظم گداگری پر شہریوں کا اظہار تشویش

انتظامیہ سے بازار کو گداگری سے پاک رکھنے کیلئے کارروائی کا مطالبہ

مبینہ گروہ کی سرگرمیوں کی مکمل جانچ کر کے قانونی کارروائی کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) عوام نے کہا ہے کہ مبینہ طور پر سندھ سے ژوب آنے والے افراد صبح کے وقت شہر کے مختلف چوکوں اور بازاروں میں رکشے کے ذریعے خواتین کو اتار کر لوگوں سے پیسے مانگتے ہیں۔ شہریوں کے مطابق اس طرح منظم انداز میں گداگری سے انہیں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوام نے ضلعی انتظامیہ، میونسپل کمیٹی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا نوٹس لیا جائے، صورتحال کی مکمل جانچ کی جائے اور اگر یہ افراد غیر قانونی طور پر گداگری میں ملوث پائے جائیں تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ شہریوں نے کہا کہ ژوب بازار کو منظم اور گداگری سے پاک رکھنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مبینہ طور پر سندھ سے ژوب آنے والے یہ افراد صبح کے اوقات میں شہر کے مختلف چوکوں اور بازاروں میں رکشے کے ذریعے خواتین کو اتار کر لوگوں سے پیسے مانگتے ہیں، جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ صورتحال کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کیے جائیں اور گداگری میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 9

# بلوچستان کے مسائل، قوم عزم اور مشترکہ کاوشوں کی ضرورت !!

بلوچستان میں ہر چند کہ اس وقت مسائل ومشکلات اور چیلنجز بہت سارے ہیں مگر یہ امر مستحسن اور حوصلہ افزاء ہے کہ نہ صرف صوبائی حکومت بلکہ وفاق بھی پوری تندہی کے ساتھ تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے پرعزم ہے وزیراعظم شہباز شریف اور چیف آف آرمی سٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جانب سے گزشتہ روز بلوچستان کی اہم شخصیات سے ملاقات کے موقع پر اس بابت دوٹوک اور غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا گیا ہے بلوچستان کے مسائل پر بات کرتے ہوئے یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جاسکتی کہ صوبے کا جغرافیہ دیگر صوبوں سے مختلف اور انتہائی دشوار ہے۔ وسیع رقبے اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث اسکول، ہسپتال، سڑکیں، بجلی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے۔ وزیراعظم نے بھی واضح کیا کہ بلوچستان جیسے وسیع صوبے میں تعلیم وصحت کی سہولیات اور شاہراہوں کی تعمیر آسان کام نہیں۔ اس حقیقت کا تقاضا ہے کہ بلوچستان کے لئے ترقیاتی منصوبہ بندی بھی اس کے مخصوص جغرافیائی اور معاشی حالات کو سامنے رکھ کر کی جائے۔ بلوچستان کے عوام کو کسی خیرات کی نہیں بلکہ اپنے جائز حقوق، برابر کے مواقع اور باوقار زندگی کی ضرورت ہے۔ قومی وسائل کی تقسیم میں انصاف، ترقیاتی منصوبوں میں تسلسل، روزگار کے مواقع، معیاری تعلیم، بہتر طبی سہولیات اور بنیادی انفراسٹرکچر وہ عناصر ہیں جو کسی بھی معاشرے میں عوام کے اعتماد کو پختہ کرتے ہیں اگر بلوچستان کے نوجوان تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود روزگار کے مواقع سے محروم رہیں، اگر دور دراز علاقوں میں ہسپتال اور تعلیمی ادارے مطلوبہ معیار کے مطابق دستیاب نہ ہوں اور اگر وسیع قدرتی وسائل کے باوجود مقامی آبادی ترقی کے ثمرات سے محروم محسوس کرے تو محرومی کا احساس بڑھنا ایک فطری امر ہے۔ اسی لئے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے جائز مسائل کو تسلیم کرنا اور ان کے حل کے لئے مکالمے پر زور دینا ایک مثبت پیش رفت ہے۔ لیکن اس مکالمے کی کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب یہ محض ایک تقریب یا چند نشستوں تک محدود نہ رہے بلکہ اسے ایک مسلسل قومی عمل میں تبدیل کیا جائے۔ بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، نوجوانوں، دانشوروں، طلبہ، کاروباری طبقے، زمینداروں اور سول سوسائٹی کو اس مکالمے میں مؤثر نمائندگی ملنی چاہئے۔ مکالمہ صرف شکایات سننے کا نام نہیں بلکہ قابل عمل حل تلاش کرنے، فیصلے کرنے اور ان فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کا نام ہے۔ دوسری جانب یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ دہشت گردی اور بدامنی نے بلوچستان کی ترقی کے امکانات کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ شاہراہوں، ترقیاتی منصوبوں اور دیگر تعمیراتی سرگرمیوں میں مصروف مزدوروں کو نشانہ بنایا جانا نہ صرف انسانی المیہ ہے بلکہ صوبے کی معیشت اور سرمایہ کاری کے لئے بھی ایک بڑا دھچکا ہے۔ وزیراعظم نے بھی اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ شاہراہوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو شہید کر دیا جاتا ہے۔ کوئٹہ، گوادر شاہراہ کی تعمیر کے دوران درجنوں مزدوروں کی جانوں کا ضیاع اس حقیقت کی تلخ یاددہانی ہے کہ ترقیاتی منصوبے صرف بجٹ اور مشینری سے نہیں بنتے بلکہ ان کے لئے محفوظ ماحول بھی درکار ہوتا ہے۔ یہاں ایک بنیادی اصول کو سمجھنا ضروری ہے کہ امن اور ترقی ایک دوسرے کے متبادل نہیں بلکہ لازم وملزوم ہیں۔ امن کے بغیر سرمایہ کاری نہیں آئے گی، سرمایہ کاری کے بغیر روزگار کے مواقع پیدا نہیں ہوں گے اور روزگار کے بغیر نوجوانوں کو مستقبل کا واضح راستہ فراہم کرنا مشکل ہوگا۔ اسی طرح انصاف، ترقی اور عوامی اعتماد کے بغیر محض سکیورٹی اقدامات بھی دیرپا امن کی ضمانت نہیں بن سکتے۔ لہٰذا بلوچستان کے لئے ایسی جامع حکمت عملی درکار ہے جس میں امن وامان کے ساتھ ساتھ معاشی اور سماجی ترقی کو بھی یکساں اہمیت حاصل ہو۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بھی بلوچستان کی ممتاز شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کے دوران واضح کیا کہ بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا۔ انہوں نے بلوچستان کو باصلاحیت، ثابت قدم، محب وطن اور باوقار لوگوں کی سرزمین قرار دیتے ہوئے دیرپا امن، استحکام اور واضح قومی بیانئے کو صوبے کی معاشی صلاحیتوں سے استفادے، سرمایہ کاری کے فروغ اور انسانی وقدرتی وسائل کو عوامی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لئے بنیادی قرار دیا۔ یہ نقطہ انتہائی اہم ہے کہ بلوچستان کو صرف سکیورٹی کے زاوئے سے دیکھنے کے بجائے اسے معاشی، انسانی اور ترقیاتی امکانات کے تناظر میں بھی دیکھا جائے۔ بلوچستان کے پاس معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں۔ گوادر کی صورت میں ایک اہم بندرگاہ موجود ہے۔ طویل ساحلی پٹی، زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری اور دیگر شعبوں میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ لیکن قدرتی وسائل اس وقت تک حقیقی دولت نہیں بنتے جب تک ان سے استفادے کے لئے سرمایہ، جدید ٹیکنالوجی، مہارت، بنیادی ڈھانچہ اور شفاف پالیسی موجود نہ ہو۔ وزیراعظم نے بھی اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی کہ وسائل سمندر اور پہاڑوں میں مدفون ہیں اور ان سے استفادے کے لئے سرمائے اور مہارت کی ضرورت ہے۔ وفاق اور صوبے کو مل کر اس سمت میں طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینا ہوگی۔ بلوچستان کی ترقی کا سب سے اہم باب اس کے نوجوان ہیں۔ اگر انہیں معیاری تعلیم، فنی تربیت، جدید ٹیکنالوجی، روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کئے جائیں تو یہی نوجوان صوبے کی معاشی تبدیلی کا سب سے بڑا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ یہاں صوبائی حکومت کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ وفاق پالیسی بنا سکتا ہے اور بڑے منصوبوں میں تعاون کر سکتا ہے، لیکن صوبائی سطح پر اچھی حکمرانی، شفافیت، نگرانی اور ترجیحات کا درست تعین ناگزیر ہے۔ محدود وسائل کو غیر ضروری اخراجات کے بجائے عوامی ضرورت کے منصوبوں پر خرچ کیا جانا چاہئے۔ ترقیاتی منصوبوں میں سیاسی وابستگی کے بجائے پسماندگی اور ضرورت کو بنیاد بنایا جائے تو اس کے ثمرات زیادہ وسیع ہوں گے۔ بلوچستان کے حوالے سے قومی بیانیہ بھی محض نعروں تک محدود نہیں ہونا چاہئے۔ قومی اداروں، سیاسی جماعتوں، میڈیا، دانشوروں اور معاشرے کے تمام طبقات کو ایسا بیانیہ تشکیل دینا ہوگا جس میں بلوچستان کے عوام کی جائز شکایات کے اعتراف کے ساتھ دہشت گردی، تشدد اور بیرونی مداخلت کو بھی واضح طور پر مسترد کیا جائے۔ وزیراعظم نے بھی مسائل کے حل کے لئے مکالمے پر زور دیا ہے جبکہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دشمن کے پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے اور بلوچستان کی حقیقی صلاحیت، ترقی اور امنگوں کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہ دونوں پہلو ساتھ ساتھ چلنے چاہئیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ بلوچستان کے بارے میں ماضی کی تلخیوں سے آگے بڑھ کر مستقبل کی منصوبہ بندی کی جائے۔ گرینڈ ڈائیلاگ ایک اچھا آغاز ہو سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں ہر فریق خلوص کے ساتھ شریک ہو اور اس کے نتائج کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2026

Page No. 11

# حکومت بلوچستان کا زراعت اور صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے انقلابی اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر سوالات کے جواب دیتے ہوئے کیا۔ بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہوسکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں کیسکو کے بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جارہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ بہرحال بلوچستان حکومت کے انقلابی اقدامات سے صحت کے شعبے میں بہت نمایاں تبدیلی آرہی ہے، امراض قلب کے اسپتال کے قیام سے بلوچستان کے عوام بھرپور مستفید ہونگے، انہیں بہترین صحت کی سہولت میسر آئے گی اور دیگر صوبوں کے شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا، یہ غریب عوام کیلئے بڑا تحفہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان اور اس کی ٹیم کی جانب سے یہ قابل ستائش اقدام ہے۔ جبکہ زراعت کے شعبے میں بھی بہتری لانے کیلئے سولرائزیشن نظام پر بہتر طریقے سے کام کیا جارہا ہے، کسانوں کو درپیش چیلنجز اور مشکلات سے نکالنے کیلئے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جبکہ پانی کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے بھی صوبائی حکومت کام کررہی ہے اس سے بلوچستان میں زرعی شعبے میں بہتری آئے گی، کسانوں کو فائدہ پہنچنے کے ساتھ پیداواری صلاحیت بڑھے گی، غذائی اجناس سمیت دیگر اشیاء کی پیداوار میں اضافے سے حکومت سمیت عوام کو بھی ریلیف ملے گا۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے مزید اقدامات اٹھائے گی تاکہ ان سے بلوچستان کے لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2026

Page No. 10

# بلوچستان......مڈل کلاس کا پھیلاؤ ضروری ہے

بلوچستان کے حوالے سے دو اہم پیش رفت سامنے آئی ہیں۔ پہلی پیش رفت یہ ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کیا ہے۔ اپنے خطاب میں انھوں نے بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے انتہائی اہم گفتگو کی اور حاضرین کے سوالوں کے جوابات بھی دیے۔ دوسری پیش رفت یہ ہے کہ پاکستانی مسلح افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت نے ملاقات کی، اس ملاقات میں بھی بلوچستان کے حوالے سے خاصی اہم باتیں ہوئی ہیں۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے اسلام آباد میں بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کے دوران بلوچستان کے مسائل پر گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دی ہے۔ وزیراعظم پاکستان نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ ماضی میں جو ہوا سو ہوا، بندوق اٹھانا کسی صورت قابل قبول نہیں، جو لوگ اپنا راستہ درست کرنے کے لیے تیار ہیں انھیں خوش آمدید کہنا چاہیے۔

بلوچستان پاکستان کی ترقی کا زینہ ہے۔ بلوچستان کے عوام اور وہاں کا مڈل کلاس کاروباری طبقہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں سے سخت نالاں ہیں۔ بلوچستان کے عوام اور مڈل کلاس کی خواہش ہے کہ بلوچستان میں سرداری نظام کا حقیقی معنوں میں خاتمہ ہو تاکہ صوبے میں پرامن تعلیمی سرگرمیاں شروع ہوں اور درمیانے درجے کے کاروباری طبقے کا پھیلاؤ ہو سکے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کے دوران بھی کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی دوڑ میں شامل کیے بغیر پاکستان ترقی نہیں کر سکتا، مسائل کے حل کا بہترین طریقہ باہمی مشاورت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہے، انھوں نے یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان کے عوام اور کاروباری طبقے کی تمام جائز شکایات دور کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ وفاق اور صوبہ مل کر ہی اس سلسلے میں اقدامات کر سکتے ہیں۔ مسائل کے حل کے لیے مشاورت ضروری ہے لیکن مسائل کی آڑ میں بندوق اٹھانے کا کوئی جواز نہیں۔

وزیراعظم پاکستان کی بات بالکل درست ہے کیونکہ دہشت گردی کے ذریعے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ مسائل بڑھتے ہیں۔ ویسے بھی بلوچستان میں جو گروہ دہشت گردی میں ملوث ہیں' انھیں افغانستان اور بھارت کی بھرپور مدد حاصل ہے جب کہ بلوچستان کے اندر بعض بااثر لوگ بھی ان کی پشت پناہی میں ملوث ہیں۔ اس وجہ سے بلوچستان میں درمیانے طبقے کا پھیلاؤ نہیں ہو پا رہا۔ صوبے میں تعلیمی ادارے قائم نہیں ہو رہے اور جو قائم ہیں وہ سو فیصد نتائج نہیں دے رہے' دہشت گردوں کی وجہ سے ہی بلوچستان میں بڑا کاروباری طبقہ سرمایہ کاری نہیں کرتا' دہشت گردوں کا مقصد ہی یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام تعلیم حاصل کر سکیں اور نہ ہی وہ ہنرمند بن سکیں' جب تعلیم نہیں ہوگی اور ہنرمندی بھی نہیں ہوگی تو پھر درمیانے درجے کی کاروباری سرگرمیاں بھی نہیں ہوں گی۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گرد بلوچستان میں دوسرے صوبوں خصوصاً پنجاب کے مختلف علاقوں سے آنے والے ہنرمندوں' اساتذہ اور کاروباری افراد کو نشانہ بناتے ہیں۔ وزیراعظم نے بھی اس حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں مزدوری کرنے والے افراد یا شناخت کی بنیاد پر لوگوں کو قتل کرنا ناقابل قبول ہے، مسائل باہمی گفت و شنید سے حل کیے جانے چاہئیں۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف واضح طور پر کہا کہ بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کے پیچھے فتنہ الخوارج اور دشمن ممالک سے وسائل حاصل کرنے والے عناصر ہیں، افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے خلاف برسرپیکار ہیں اور قربانیاں دے کر عوام کو محفوظ بنا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے ساتھ مل کر کراچی سے چمن این 25- شاہراہ تعمیر کی جا رہی ہے، منصوبے کے لیے وفاق نے 415 ارب روپے فراہم کیے ہیں۔ یہ چاروں صوبوں کے عوام کا پیسہ ہے جو بلوچستان کی ترقی پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر پورٹ خطے کی اہم ترین بندرگاہوں میں شامل ہے جب کہ گوادر ایئرپورٹ پاکستان کے عظیم دوست چین کی جانب سے تحفہ ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ بلوچستان کے 22 ہزار زرعی ٹیوب ویل شمسی توانائی پر منتقل کیے گئے ہیں، 70 ارب روپے کے اس منصوبے میں وفاق نے 40 ارب روپے فراہم کیے۔ این ایف سی ایوارڈ کے موقع پر وفاق نے بلوچستان کے لیے فنڈنگ میں 100 فیصد اضافہ کیا جب کہ پنجاب نے بھی بلوچستان کو سالانہ 11 ارب روپے فراہم کیے۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان کو لیپ ٹاپ اور وظائف کی تقسیم کے پروگراموں میں شامل کیا گیا اور ہونہار طلبہ کے لیے بلوچستان کا حصہ آبادی کے تناسب سے بھی 10 فیصد زیادہ رکھا گیا وزیراعظم نے بتایا کہ وفاق کی جانب سے بلوچستان کے 9 اضلاع میں دانش اسکول قائم کیے جا رہے ہیں جہاں پسماندہ علاقوں کے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جائے گی۔ کوئٹہ، چمن شاہراہ کے حوالے سے وزیراعظم نے کہا کہ اس منصوبے کے لیے مزید 100 یا 200 ارب روپے بھی فراہم کرنے کو تیار ہیں، تاہم دہشت گردی پر قابو نہ پایا گیا تو صوبے میں ترقی کا عمل متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ وزیراعظم نے وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کو کوئٹہ جا کر بلوچستان میں موسم سرما کے دوران گیس لوڈشیڈنگ کا مسئلہ حل کرنے کی ہدایت بھی کی۔

بلوچستان کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کی جہاں وفاقی حکومت کی ذمے داری ہے وہاں بلوچستان کی صوبائی حکومت کی ذمے داری سب سے زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے کاروباری طبقے کی بھی ذمے داری ہے کہ وہ اپنے مسائل کے حوالے سے صوبائی حکومت پر دباؤ بنائیں اور اس کے ساتھ ساتھ دہشت گردوں کے سہولت کاروں کی بیخ کنی کرنے کے لیے بھی اپنا رول پلے کریں۔ ادھر آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے بلوچستان کی اہم شخصیات نے ملاقاتیں کی ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں فیلڈ مارشل نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کے انسانی و قدرتی وسائل کو عوام کی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان بلوچستان کو غیرمستحکم کرنے کے لیے دشمن عناصر کے غیر ملکی پراکسیز ہیں، دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی روکنے اور ریاست و عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کے غیر متزلزل، فیصلہ کن اور بھرپور ردعمل سے دشمن کے مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بلوچستان کی اہم شخصیات اور سماجی رہنماؤں کے امن، سماجی ہم آہنگی اور مثبت قومی مکالمے کے فروغ میں کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ دشمن کے منفی پروپیگنڈے کا بلاجھجک اور جامع انداز میں مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے، جھوٹے بیانیوں کو بے نقاب اور بلوچستان کی حقیقی صلاحیت، ترقی اور عوام کی امنگوں کو اجاگر کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی تقدیر صرف بلوچستان کے عوام کے ہاتھوں میں ہے۔ ملاقات میں بلوچستان کی اہم شخصیات اور شرکاء نے کہا کہ سچ غالب آئے گا جب کہ دشمن قوتوں کا جھوٹا بیانیہ اپنے ہی پروپیگنڈے اور فریب میں دفن ہو جائے گا۔

بلوچستان کے عوام اور وہاں کے درمیانے طبقے کا تحفظ کرنا جہاں وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کی ذمے داری ہے وہاں درمیانے طبقے کو آگے بڑھ کر سیاست میں بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ پرانے نظام کے پروردہ سٹیک ہولڈر نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں پرانا نظام تبدیل ہو کیونکہ اگر پرانا نظام تبدیل ہوتا ہے تو بلوچستان کی معاشرت اور سیاست پر پرانے سٹیک ہولڈرز کا کنٹرول اور اختیار ختم ہو جائے گا۔ اس لیے بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور قیام امن کے لیے صوبے کے درمیانے طبقے کو اپنا سیاسی کردار بھی ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت سکیورٹی فورسز اور پولیس بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کر رہی ہیں۔ گزشتہ چند روز کے دوران خیبرپختونخواہ اور بلوچستان میں کیے گئے مشترکہ آپریشنز میں 49 دہشت گرد ہلاک کیے گئے ہیں۔ آپریشنز کا مقصد بھارتی پراکسیز، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف انسداد دہشت گردی مہم کے تحت دہشت گرد نیٹ ورکس کا خاتمہ ہے سیکیورٹی فورسز ملکی سرحدوں کے دفاع کے عزم پر ثابت قدم اور غیر متزلزل ہیں، علاقے میں موجود کسی بھی بھارتی سرپرستی میں سرگرم خارجی یا دہشت گرد کے خاتمے کے لیے سینیٹائزیشن آپریشنز بھی جاری ہیں، بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز' صوبائی پولیس اور وہاں کے سیاست دان اپنا رول پلے کر رہے ہیں۔ بلوچستان کی موجودہ صوبائی حکومت ماضی کی حکومتوں کے مقابلے میں زیادہ فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ بلوچستان میں بسنے والی تمام قومیتوں' لسانی گروپوں اور گروہوں سے تعلق رکھنے والے عام اور متوسط طبقے کے لوگوں کو صوبے میں قیام امن کے لیے رہنما کردار ادا کرنا چاہیے۔ ماضی کے مقابلے میں صورت حال بہتر ہے اور آنے والے دنوں میں مزید بہتر ہوتی چلی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 12

# بلوچستان: مسائل کے حل کیلئے گرینڈ ڈائیلاگ

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے مسائل پر گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ بندوق اٹھانا بل قبول نہیں' بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی دوڑ میں شامل کیے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا۔ وزیراعظم کا یہ کہنا کہ "ماضی ں جو ہوا سو ہوا، بندوق اٹھانا قابل قبول نہیں" اور جو لوگ اپنا راستہ درست کرنے کے لیے تیار ہیں انہیں خوش آمدید کہنا ہے، دراصل بلوچستان کے مسئلے کے ایک اہم پہلو کی نشاندہی ہے۔ تشدد کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، اس کے لیے سیاسی الہ، انصاف، مساوی مواقع، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی شمولیت ناگزیر ہیں۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا وبہ ہے، قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور جغرافیائی اعتبار سے ملک کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس کے جود وہاں کے عوام کو ترقی کے ثمرات پوری طرح نہ ملنے کی شکایات ایک عرصے سے موجود ہیں۔ یہی احساس محرومی بعض اصر کے لیے عوامی اضطراب کو اپنے مفادات کے لیے استعمال کرنے کا راستہ ہموار کرتا ہے۔ دہشت گردی کا مقابلہ اپنی ۔ضروری ہے، لیکن اس کے ساتھ ان سماجی، معاشی اور سیاسی عوامل کا تدارک بھی لازم ہے جو بداعتمادی کو جنم دیتے ں۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے دہشت گرد عناصر کے خلاف مسلسل کارروائیاں کی ہیں۔ مختلف آپریشنز اور انٹیلی جنس نڈ کارروائیوں میں دہشت گرد ہلاک کیے گئے اور ان کے ٹھکانے تباہ کیے گئے ہیں۔ ان کارروائیوں سے یہ واضح ہوتا ہے ہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ سکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے رملک کے امن واستحکام کا دفاع کررہے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ان قربانیوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

اسی تناظر میں چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کا یہ کہنا انتہائی اہم ہے کہ بلوچستان ۔پاکستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا۔ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے، ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اور ریاست وعوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ مؤقف اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ بلوچستان کو غیر مستحکم کرنا دراصل پاکستان کے مجموعی استحکام اور ترقی کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ سکیورٹی فورسز دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے بلاشبہ پرعزم ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے کارروائیاں جاری رہنی چاہئیں۔ اس کے لیے عوام کا اعتماد، معلومات کا تبادلہ، سیاسی استحکام اور معاشی وسماجی ترقی بھی ضروری ہے۔ جب عوام ریاست کو اپنے مسائل کے حل کا ذریعہ سمجھیں گے تو دہشت گردوں کے لیے اپنی گمراہ کن سوچ اور پراپیگنڈے کے ذریعے جگہ بنانا مشکل ہوجائے گا۔

بلوچستان کے عوام کو تعلیم، صحت، روزگار، صاف پانی، بجلی، سڑکوں، مواصلات اور دیگر بنیادی سہولتوں کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانا ہوگی۔ صوبے کے وسائل سے متعلق شفافیت اور ان کے ثمرات میں مقامی آبادی کی شراکت بھی اعتماد کی بحالی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح حکومت کو بلوچستان کے عوام کو فتنہ الخوارج اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے گمراہ کن پراپیگنڈے سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ نوجوانوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر مؤثر آگاہی، مقامی سطح پر معلوماتی نظام اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کا مربوط طریقہ بھی ضروری ہے۔ جب ریاست عملی طور پر عوام کے مسائل حل کرے گی تو دشمن پراپیگنڈے کے اثرات خود بخود کم ہوں گے۔

بلوچستان کی تقدیر واقعی بلوچستان کے عوام کے ہاتھ میں ہے، لیکن ان ہاتھوں کو مضبوط بنانا ریاست کی ذمہ داری بھی ہے۔ اگر صوبے کے عوام کو یہ یقین ہو کہ ان کے مسائل سنے جارہے ہیں، ان کے وسائل میں ان کا جائز حصہ ہے، ان کے بچوں کا مستقبل محفوظ ہے اور وہ قومی ترقی کے سفر میں برابر کا شریک ہیں تو دشمن عناصر کے لیے عوام اور ریاست کے درمیان خلیج پیدا کرنا آسان نہیں رہے گا۔ پاکستان کی ترقی بلوچستان کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ گوادر سے لے کر معدنی وسائل تک اور سرحدی اہمیت سے لے کر قومی معیشت تک، بلوچستان پاکستان کے مستقبل کا ایک بنیادی ستون ہے۔ اس لیے بلوچستان کو ترقی کی دوڑ میں شامل کرنا محض صوبائی ضرورت نہیں بلکہ قومی تقاضا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی آپریشنز کے ساتھ ساتھ سیاسی، معاشی اور سماجی محاذ پر بھی فیصلہ کن پیش رفت کی جائے۔ بندوق اٹھانے والوں کے خلاف ریاست کی رٹ برقرار رہنی چاہیے، مگر جو لوگ تشدد ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا چاہتے ہیں ان کے لیے آئین وقانون کے دائرے میں راستہ کھلا رکھنا بھی دانشمندانہ حکمت عملی ہے۔ وزیراعظم کی گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت اسی جامع سوچ کی بنیاد بن سکتی ہے۔ بلوچستان میں پائیدار امن، قومی اتحاد اور معاشی ترقی ایک دوسرے سے جدا نہیں۔ سکیورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف اپنا کردار ادا کررہی ہیں، اب حکومت اور سیاسی قیادت کو عوامی اعتماد کی جنگ بھی پوری قوت سے لڑنا ہوگی۔ بلوچستان کے عوام کو ساتھ لے کر، ان کی محرومیوں کا ازالہ کرکے اور انہیں پاکستان کی ترقی میں برابر کا شریک بنا کر ہی دہشت گردی کے خلاف جنگ کو فیصلہ کن کامیابی میں بدلا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2026

Page No. 13

## سیاسی و عسکری قیادت کا [illegible] عزم بلوچستان کے مسائل [illegible]

بلوچستان کے حوالے سے گزشتہ روز سامنے آنے والی دو اہم خبریں اس امر کی عکاسی کرتی ہیں کہ صوبے کے امن، ترقی اور عوامی مسائل کو قومی سطح پر ایک بار پھر خصوصی اہمیت حاصل ہو رہی ہے۔ ایک جانب وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے صوبے کے مسائل کے حل کے لئے گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دی اور واضح کیا کہ بلوچستان کے جائز مسائل اور شکایات کا ازالہ ہونا چاہئے، تاہم مسائل کی آڑ میں بندوق اٹھانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ دوسری جانب چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کی ممتاز شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا۔ ان دونوں بیانات میں اگرچہ اظہار کا انداز مختلف ہے، مگر پیغام ایک ہی ہے کہ بلوچستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا قومی ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کو محض امن و امان کے ایک معاملے تک محدود رکھنے کے بجائے اس کے سیاسی، معاشی، سماجی اور ترقیاتی پہلوؤں کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل کسی ایک حکومت یا ایک سیاسی جماعت کے پیدا کردہ نہیں اور نہ ہی ان کا حل کسی ایک فریق کے پاس موجود ہے۔ یہ ایک پیچیدہ صورتحال ہے جس میں تاریخ، جغرافیہ، معاشی محرومی، انتظامی کمزوریاں، روزگار کی کمی، تعلیم و صحت کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور امن و امان جیسے متعدد عوامل شامل ہیں۔ اسی لئے اس مسئلے کے حل کے لئے بھی وسیع تر قومی سوچ اور مسلسل اجتماعی کوشش درکار ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت اسی ضرورت کی طرف ایک اہم اشارہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مکالے کا مقصد صرف حکومت کی بات سنانا نہیں بلکہ بلوچستان کے لوگوں کی بات سننا بھی ہے۔ یہی وہ طرز فکر ہے جسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ کسی بھی مسئلے کا پائیدار حل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس مسئلے سے براہ راست متاثر ہونے والے لوگوں کو سنا نہ جائے۔ بلوچستان کے عوام کے احساسات، خدشات، ضروریات اور توقعات کو سمجھنا اور انہیں پالیسی سازی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ تاہم مکالے کی کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب اسے محض ایک رسمی سرگرمی نہ بننے دیا جائے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں اور طبقات کی آواز اس عمل میں شامل ہونی چاہئے۔ سیاسی جماعتیں، قبائلی عمائدین، نوجوان، طلبہ، کاروباری طبقہ، زمیندار، دانشور اور سول سوسائٹی سب اس قومی مکالے کا حصہ بن سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں اگر قابل عمل سفارشات سامنے آئیں تو پھر ان پر مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد بھی ہونا چاہئے۔ کیونکہ بلوچستان کے عوام اب صرف وعدے نہیں بلکہ عملی تبدیلی دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہاں ایک بنیادی حقیقت کو تسلیم کرنا بھی ضروری ہے کہ بلوچستان کی محرومیوں کو نظرانداز کر کے دیرپا امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح دہشت گردی اور تشدد کے ماحول میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع کو بھی محفوظ بنانا مشکل ہے۔ چنانچہ امن اور ترقی کو ایک دوسرے سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ جہاں سڑک تعمیر ہو رہی ہو، وہاں مزدور محفوظ ہونا چاہئے؛ جہاں سرمایہ کاری ہو رہی ہو، وہاں سرمایہ کار کو تحفظ ملنا چاہئے جہاں طالب علم تعلیم حاصل کر رہا ہو، وہاں اسے خوف کے بجائے مستقبل کی امید نظر آنی چاہئے۔ صوبے کے نوجوان ایک بہت بڑا انسانی سرمایہ ہیں۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بھی نوجوانوں کو معاشرے کا متحرک اور امید افزا طبقہ قرار دیتے ہوئے انہیں بااختیار بنانے اور ملکی ترقی میں کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اگر بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید فنی تربیت، آئی ٹی، کاروبار اور روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ نہ صرف اپنے صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کے لئے ترقی کا تصور بھی وسیع ہونا چاہئے۔ صرف چند بڑی شاہراہوں یا بڑے منصوبوں کو ترقی کا معیار قرار دینا کافی نہیں۔ ایک عام شہری کے لئے ترقی اس وقت معنی رکھتی ہے جب اس کے علاقے میں اسکول موجود ہو، ہسپتال میں علاج میسر ہو، پینے کا صاف پانی دستیاب ہو، بجلی اور گیس کی سہولت بہتر ہو، سڑک قابل استعمال ہو اور اس کے بچوں کے لئے روزگار کا راستہ کھلا ہو۔ اس لئے ترقیاتی ترجیحات کا تعین زمینی ضروریات کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔ وفاق اور صوبے کے درمیان بہتر تعاون اس سلسلے میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم نے بلوچستان کے مختلف منصوبوں کے لئے وفاقی وسائل کی فراہمی، شاہراہوں کی تعمیر، شمسی توانائی سے زرعی ٹیوب ویلوں کی منتقلی اور تعلیمی سہولیات سمیت متعدد اقدامات کا ذکر کیا ہے۔ ایسے منصوبوں کی کامیابی کا انحصار صرف وفاقی فنڈنگ پر نہیں بلکہ صوبائی سطح پر مؤثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل پر بھی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2026 Page No. 14

# ایئر لائنز کے ٹکٹوں میں ہوشربا اضافہ!

رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو جہاں دیگر مسائل کا سامنا ہے وہاں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والی ایئر لائنز کے ٹکٹوں میں ہوشرباء اضافہ ایک بڑا مسئلہ ہے جس نے عوام کو اس سفر سے محروم کر کے رکھ دیا ہے۔ چونکہ کوئٹہ سے اندرون ملک خصوصاً کراچی جانے کے لیے لوگ ایئر لائنز کا انتخاب کرتے ہیں کیونکہ سڑکوں کے ذریعے امن وامان کی صورتحال خراب ہونے کی وجہ سے عوام سفر کرنے سے کتراتے ہیں اس طرح ایئر لائنز اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹتے ہیں۔ اکثر اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ ٹکٹس کے پیسے کئی گنا زیادہ وصول کیا جاتا ہے۔ جو کہ بلاشبہ عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ سلسلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے لیکن اس کے باوجود متعلقہ حکام اس سلسلے میں خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتے ہوئے یہ سب کچھ ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ اس کے خلاف کوئی کاروائی اور نہ ہی کوئی بات کی جا رہی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی یہ بدقسمتی ہے کہ یہاں سے اندرون ملک ٹرینوں کا سلسلہ بھی رکا ہوا ہے حالانکہ ایک وقت تھا جب یہاں سے اندرون ملک کئی ٹرینیں چلائی جاتی تھیں جو مرحلہ وار ایک سازش کے تحت بند کی جاتی رہیں اور صرف ایک جعفر ایکسپریس رہ گئی ہے وہ بھی ریگولر نہیں چلائی جاتی۔ اس کے ساتھ ساتھ سڑکوں پر امن وامان کے خراب ہونے کے باعث لوگ سفر کرنے سے کتراتے ہیں۔ اس طرح ان کی آخری امید ایئر لائنز ہوتی ہیں لیکن انہوں نے اپنی چھریاں تیز کر رکھی ہیں وہ اس ضمن میں کسی کا بھی کوئی خیال نہیں رکھ رہے ہیں۔ انہوں نے بھرپور طریقے سے من مانی شروع کر رکھی ہے جو کسی بھی طرح اچھا اقدام نہیں ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کرتے ہوئے ایئر لائنز کی من مانی کو نہ صرف روکنے کے لیے اقدامات کریں بلکہ ان کے لیے باقاعدہ مکینزم بنایا جائے جس پر ان سے عمل درآمد کراتے ہوئے اسے فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ ملک کے دیگر شہروں میں ایئر لائنز ایسا کوئی کام نہیں کر رہیں یہ صرف یہاں کے عوام کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ اس لیے اس کی روک تھام کے لیے اعلیٰ حکام کو نوٹس لیتے ہوئے احسن اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

Dated:

# بلوچستان ڈائیلاگ۔۔۔ ترقی، امن اور اعتماد کی بحالی کا نیا راستہ

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ملک کا سب سے بڑا صوبہ کئی دہائیوں سے سیاسی، معاشی، سماجی اور امن وامان کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ وزیراعظم کا یہ موقف کہ "ماضی میں جو ہوا سو ہوا، بندوق اٹھانا قابل قبول نہیں" دراصل اس بنیادی سوال کی طرف اشارہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل طاقت، تصادم اور بداعتمادی میں نہیں بلکہ بات چیت، انصاف، ترقی اور شراکت داری میں پوشیدہ ہے۔ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر آبادی کے تناسب، ترقیاتی اشاریوں، تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات کے اعتبار سے اسے طویل عرصے سے مشکلات کا سامنا ہے۔ یہی تضاد بلوچستان کے عوام کے احساسات، شکایات اور محرومیوں کی بنیاد بنتا رہا ہے۔ ایک طرف صوبہ قدرتی وسائل، معدنیات، ساحل اور جغرافیائی اہمیت رکھتا ہے، دوسری طرف عوام کی ایک بڑی تعداد اب بھی بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ وزیراعظم کا یہ اعتراف اہم ہے کہ بلوچستان کے مسائل حقیقی ہیں اور انہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ کسی بھی مسئلے کے حل کے لیے سب سے پہلا قدم یہ تسلیم کرنا ہوتا ہے کہ مسئلہ موجود ہے۔ بلوچستان کے حوالے سے ماضی میں سب سے بڑی شکایت یہی رہی کہ عوامی آواز کو مکمل طور پر نہیں سنا گیا۔ اگر حکومت واقعی تمام جائز شکایات دور کرنے کے لیے سنجیدہ ہے تو اس کے لیے ضروری ہوگا کہ ڈائیلاگ محض ایک تقریب تک محدود نہ رہے بلکہ ایک مستقل سیاسی عمل بنے۔ بلوچستان کی تاریخ سیاسی اتار چڑھاؤ، محرومیوں اور مختلف ادوار کے تنازعات سے بھری ہوئی ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق، بلوچ عمائدین کے کردار اور تاریخی پس منظر کا ذکر کیا۔ یہ بات اس لیے اہم ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کو صرف امن وامان کے زاویے سے دیکھنا کافی نہیں، بلکہ اسے تاریخ، سیاست، معیشت اور ثقافت کے تناظر میں بھی سمجھنا ہوگا۔ وزیراعظم کا یہ موقف کہ مسائل کے حل کے لیے بندوق اٹھانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایک اہم قومی اصول ہے۔ کسی بھی معاشرے میں تشدد نہ صرف انسانی جانوں کا نقصان کرتا ہے بلکہ ترقی کے امکانات کو بھی متاثر کرتا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ امن صرف سکیورٹی اقدامات سے نہیں بلکہ انصاف، روزگار، تعلیم، سیاسی شمولیت اور اعتماد سازی سے قائم ہوتا ہے۔ ریاست اور عوام کے درمیان مضبوط تعلق ہی طویل المدتی استحکام کی ضمانت بنتا ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے تعلیم، ہنر، روزگار اور کاروباری مواقع پیدا کرنا اس عمل کا سب سے اہم حصہ ہونا چاہیے۔ اگر نوجوانوں کو مستقبل کے روشن امکانات نظر آئیں گے تو وہ ترقی کے سفر میں شراکت دار بنیں گے۔ بلوچستان کے لیے گرینڈ ڈائیلاگ کا اعلان ایک مثبت قدم ہو سکتا ہے، لیکن اصل کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ اس [illegible] کو کیا [illegible] ہیں۔ بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں، نوجوانوں، قبائلی عمائدین، خواتین اور سول سوسائٹی کو اس عمل میں [illegible] نمائندگی دینا ضروری ہے۔ صرف وعدے کافی نہیں ہوں گے، بلکہ واضح ٹائم لائن، عملی اقدامات اور شفاف نگرانی کا نظام بھی ضروری ہے۔ بلوچستان کی ترقی صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کے مستقبل سے جڑی ہوئی ہے۔ ایک مضبوط، خوشحال اور پرامن بلوچستان ہی ایک مضبوط پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے۔ وزیراعظم کا پیغام کہ "بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی دوڑ میں شامل کیے بغیر پاکستان ترقی نہیں کر سکتا" دراصل ایک قومی حقیقت ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس سوچ کو عملی پالیسی میں تبدیل کیا جائے، تاکہ بلوچستان کے عوام ترقی، امن اور خوشحالی کے نئے دور میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: Balochistan Times Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2025 Page N

# Electrifying Balochistan

Around 64 percent of Balochistan is without electricity. Reportedly, only thirty-six percent of Balochistan has an electricity facility. However, there is no report available that can clearly depict the approximate district-wise ratio of area of each district of Balochistan which has the facility of electricity. According to year-wise breakup, the previous government in PML-N's era had electrified 1,317 small villages in the year 2016-17. As many as 2,459 small villages were electrified in 2017-18. While, the current government electrified 1,064 in 2018-19, 819 in 2019-20, 1,023 in 2020-21.

Previously, the Ministry for Power Division had accepted the fact that most of the areas of Balochistan have no facility of electricity. There are many factors that play pivotal roles regarding provision of electricity to the residents of Balochistan including a scattered population in 53 percent area. Undoubtedly, scattered population major hurdle behind provision of electricity to Balochistan but at the same time the federal government always paid little focus towards Balochistan which can is evident from the fact that the Makran division is still not connected with national grid station and it its three districts are being given electricity through electricity purchased from bordering country Iran. It is unfortunate that still there are no concrete measures being taken by the government to remove the deprivation of Balochistan and bring this part of the country with other developed parts of the country. It is more than surprising to imagine that Balochistan has only 36 percent electricity facility in 2022, as the rest of the 64 percent is in the dark. The electricity given to 36 percent of the area is also not up to the mark and long hours of load-shedding further increase the problems of masses. In remote areas, only six to eight hours of electricity is supplied to the domestic and agriculture tube-wells. To develop Balochistan and remove the sense of deprivation from the masses it is inevitable that the federal government must ensure maximum provision of electricity to Balochistan and stop any discrimination towards it in any sector. The development of Balochistan is not possible through rhetoric unless and until the government fulfils its constitutional responsibility and provides all basic facilities to the masses the dream of developed Balochistan is not possible. Keeping Balochistan backward in the process of development and depriving its people from the basic needs will undoubtedly increase distance between the province and center. It is inevitable that the federal government must ensure due rights of people of Balochistan in all sectors and give this part of Pakistan special focus.

CamScanner

# بلوچستان کی تعمیر و ترقی: سیاسی و عسکری قیادت کا دوٹوک عزم

## ماضی میں جو ہوا سو ہوا اب مسائل کو سامنے رکھ کر وسیع تر قومی مکالمہ ہونا چاہیے

## بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی دوڑ میں شامل کیے بغیر قومی ترقی کا ہدف حاصل نہیں ہو سکتا

**جھوٹے بیانیے بے نقاب اور بلوچستان کی ترقی اور امنگوں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے**

**وزیراعظم شہباز شریف چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لئے غیر متزلزل عزم**

حسن خان

بلوچستان وطن عزیز پاکستان کا ایک انتہائی اہم قابل فخر صوبہ ہے جسے اللہ تبارک و تعالیٰ نے بیش بہا وسائل سے سرفراز فرمایا ہے تاہم یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر یہ صوبہ تعمیر و ترقی کے سفر میں باقی صوبوں سے پیچھے رہ گیا اور غربت و پسماندگی سمیت دیگر مسائل میں گھر کر رہ گیا وسیع اور دشوار گزار علاقے، بنیادی سہولیات کی کمی، روزگار کے محدود مواقع، تعلیمی و طبی سہولیات کے مسائل اور امن و امان کی صورتحال نے صوبے کی ترقی کے سفر کو بارہا متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے بارے میں بات صرف ایک صوبے کے مسائل کی بات نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل، قومی یکجہتی اور معاشی استحکام کی بات بھی ہے۔ بلوچستان کی صورتحال کا ایک پہلو ترقی اور خوشحالی کی خواہش ہے تو دوسرا پہلو امن و امان کا مسئلہ ہے۔ دوٹوک عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ اسی پس منظر میں وزیراعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے حالیہ بیانات غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں۔ وزیراعظم نے بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کے مسائل پر گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دی اور واضح کیا کہ ماضی میں جو کچھ ہوا، وہ تاریخ کا حصہ ہے، اب مسائل کو سامنے رکھ کر کھلے اور سنجیدہ مکالمے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے جائز مسائل اور شکایات دور کی جانی چاہئیں، لیکن مسائل کی آڑ میں بندوق اٹھانا قابل قبول نہیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ جو بیٹے اور بیٹیاں اپنا راستہ درست کرنے کے لیے تیار ہیں، انہیں خوش آمدید کہنا چاہیے۔ دوسری جانب فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کی ممتاز شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان اور

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے مسائل پر گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں جو ہوا سو ہوا، بندوق اٹھانا قابل قبول نہیں، جو اپنا راستہ درست کرنے کیلئے تیار ہیں انہیں خوش آمدید کہنا چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء، ارکان اسمبلی، بلوچستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور عمائدین نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے ورکشاپ کے شرکا کو حکومت کی جانب سے خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا وہ علاقہ ہے جو بلوچ اور پشتون اقوام پر مشتمل ہے جن کی تاریخ دلیری، مہمان نوازی، رواداری اور عظیم روایات سے عبارت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ

**بلوچستان کے مسئلے کا حل ایک جامع قومی حکم...**

**میں کیا ہوا بلکہ اب موجودہ حال...**

**بلوچستان ملک کا اہم ترین صوبہ ہے جو مجموعی...**

**تعمیر و ترقی صرف ایک صوبے...**

کے لیکن سیکورٹی کی ذمہ داری لینا ہوگی۔ایک سوال کے جواب کیلئے وزیراعظم نے وفاقی وزیر احسن اقبال کو موقع دیا جنہوں نے بتایا کہ وفاقی حکومت نے پی ایس ڈی پی کے لئے ایک ہزار ارب روپے کا بجٹ رکھا، پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے 200 ارب اور پنجاب کے لئے 70 ارب روپے رکھے گئے، سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے دور میں بھی بلوچستان میں 650 کلومیٹر طویل سڑکیں تعمیر کی گئیں۔انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ، گوادر شاہراہ کی تعمیر کے دوران 43 مزدوروں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے نمائندہ افراد کو مدعو کرنے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ادھر چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشانِ امتیاز (ملٹری)، ہلالِ جرات نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ دشمن کے مذموم عزائم قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کی غیر متزلزل، پرعزم اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے ناکام بنائے جائیں گے، دشمن کے پراپیگنڈے کا جامع اور بلا جھجک مقابلہ کرنے، جھوٹے بیانیوں کو بے نقاب کرنے اور بلوچستان اور اس کے عوام کی حقیقی صلاحیت، ترقی اور امنگوں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

جمعہ کے روز چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشانِ امتیاز (ملٹری)، ہلالِ جرات نے بلوچستان کی ممتاز شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کی جس دوران چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان باصلاحیت، ثابت قدم، محب وطن اور باوقار لوگوں کی سرزمین ہے۔انہوں نے کہا کہ واضح قومی بیانیہ، دیرپا امن اور استحکام صوبے کی حقیقی معاشی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے، سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور بلوچستان کے وافر انسانی و قدرتی وسائل کو عوام کی حقیقی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔فیلڈ مارشل نے زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیت اور مواقع کی کوئی کمی نہیں، نوجوان ہمارے معاشرے کا سب سے متحرک اور امید افزا طبقہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنا پائیدار ترقی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے کہا کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان غیر ملکی سرپرستی میں کام کرنے والے پراکسیز ہیں جنہیں دشمن عناصر بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے، اس کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے اور ریاست و عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دشمن کے یہ عزائم قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کی غیر متزلزل، پرعزم اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے ناکام بنائے جائیں گے۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کی ممتاز شخصیات اور سماجی رہنماؤں کے امن کے فروغ، سماجی ہم آہنگی کے استحکام اور تعمیری قومی مکالمے کو آگے بڑھانے میں کردار کو سراہا۔انہوں نے زور دیا کہ دشمن کے پراپیگنڈے کا جامع اور بلا جھجک مقابلہ کرنے، جھوٹے بیانیوں کو بے نقاب کرنے اور بلوچستان و اس کے عوام کی حقیقی صلاحیت، ترقی اور امنگوں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تقدیر صرف بلوچستان کے عوام کے ہاتھوں میں ہے۔ممتاز شخصیات اور شرکاء نے بلوچستان اور پاکستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کیلیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے تمام غیر ملکی سرپرستی سے پیدا ہونے والے خطرات کے خلاف ریاست اور مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔شرکا نے عوام پر مرکوز ترقی کیلیے اپنا کردار ادا کرنے کے پختہ عزم کا اظہار کیا تا کہ پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کی تشکیل ممکن ہو جہاں صرف سچ کی فتح ہو اور دشمن قوتوں کا بیانیہ انکے اپنے پراپیگنڈے اور جھوٹ کے بوجھ تلے دفن ہو جائے۔

یقیناً بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے قومی قیادت خواہ وہ سیاسی ہو یا پھر عسکری ان کا عزم قابل ستائش اور مستحسن ہے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے بیانات کا مجموعی جائزہ لیا جائے تو ایک واضح قومی سمت سامنے آتی ہے۔ بلوچستان کے جائز مسائل کو تسلیم کرنا ہوگا، ان کے حل کے لیے گرینڈ ڈائیلاگ کرنا ہوگا، وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہوگا، ترقیاتی عمل کو تیز کرنا ہوگا، نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنا ہوں گے اور ساتھ ہی دہشت گردی و بیرونی مداخلت کے خلاف ریاستی کارروائی کو مؤثر بنانا ہوگا۔ یہ دونوں پہلو ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کے لیے ضروری ہیں۔ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور انصاف و ترقی کے بغیر دیرپا امن بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اسی لیے بلوچستان کے مسئلے کا حل کسی ایک شعبے میں نہیں بلکہ ایک جامع قومی حکمت عملی میں ہے۔

بلوچستان کے لیے اب سب سے بڑا سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ماضی میں کیا ہوا، بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ آنے والے برسوں میں کیا کیا جا سکتا ہے۔

بلوچستان پاکستان کی ترقی کے سفر کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کے مرکز کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس صوبے کے پہاڑ، ساحل، معدنیات، بندرگاہیں، کھیت اور سب سے بڑھ کر اس کے نوجوان پاکستان کی مجموعی طاقت ہیں۔ اگر انہیں امن، مواقع اور اعتماد فراہم کیا جائے تو بلوچستان نہ صرف اپنی محرومیوں پر قابو پا سکتا ہے بلکہ پاکستان کی معاشی ترقی کا ایک نیا باب بھی رقم کر سکتا ہے۔ بلوچستان کا امن صرف بلوچستان کا امن نہیں، پاکستان کا امن ہے۔ بلوچستان کی ترقی صرف صوبے کی ترقی نہیں، پاکستان کی ترقی ہے۔ اور بلوچستان کے نوجوانوں کا روشن مستقبل دراصل پورے پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

☆......☆